آج مولی علی کا ماتم ہے
مصطفی کے وصی کا ماتم ہے

جس کو کہتے ہیں لوگ شیرِ خدا
اُس علیِ ولی کا ماتم ہے

جس کو بھائی رسول کہتے تھے
اُس نبی کے اَخی کا ماتم ہے

نعرہ ئے آہ کیوں نہ دل سے اُٹھے
جانشینِ نبی کا ماتم ہے

فرش سے عرش تک ہے رونے کا غُل
مظہرِ اَیزدی کا ماتم ہے

جس نے گردن کٹائی سجدے میں
آج اُس مُتقِی کا ماتم ہے

کیوں نہ اخلاص ہو بپا محشر
آج مولی علی کا ماتم ہے